بسم اللہ الرَّحمانِ الرَّحیم

داستانِ غم

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی۔ ظلم و ستم وغم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی۔

زوجہ تھی وہ علیؑ کی بیٹی تھی وہ نبیؐ کی۔
جنت کی رہنے والی پیاری تھی وہ نبی کی۔
پالا تھا خدیجہ نے تھی لاڈلی سب ہی کی۔
ٹکڑا ہے یہ جسم کا حدیث تھی نبی کی.

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی
ظلم وستم و غم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی۔

مشکل بہت تھی اس پہ بابا سے جدائی۔
ماں پہلے چل بسی تھی محسن سے وداعی۔
باغِ فدک بھی چھینا تھی حد سے ستائی۔
شوہر پہ مصیبت تھی، کثرت سے تنہائی۔

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی ۔
ظلم وستم وغم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی۔

صدمہ پہ اور صدمہ قسمت میں فاطمہ کی۔
شوہر سے بیعت مانگی یہ فکر فاطمہؑ کی۔
لینے وہ گھر پہ آئے مشکل یہ فاطمہؑ کی۔
ہائے وہ بے بسی تھی بیچاری فاطمہؑ کی۔

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی۔
ظلم وستم وغم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی ۔

پیچھے سے در کے بولی لختِ جگر نبی کی۔
یہ زیب نہیں دیتا بیٹی ہوں میں نبی کی۔
کچھ تو لحاظ کریو پیاری ہوں میں نبی کی۔
بیکس و بے سہارہ تھی لاڈلی نبی کی۔

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی۔
ظلم وستم و غم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی۔

دھکا دیا جو در کو پیچھے وہ کھڑی تھی۔
اور در سے چوٹ اسکو پہلو میں لگی تھی۔
پھر در کو جلانے کی دھمکی بھی بڑی تھی۔
اہلِ وِلا پہ ہائے آفت آ پڑی تھی۔

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی۔
ظلم و ستم و غم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی۔

شوہر پہ فاطمہؑ کے مشکل یہ پڑی تھی۔
اصرار تھا بیعت کا مصیبت یہ بڑی تھی
بیعت بغیر ان کی جاں پر بھی بنی تھی۔
خم میں تو سند ان کو مولا کی ملی تھی۔

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی۔
ظلم وستم وغم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی۔

دربار میں حاکم کے بیٹی نبی کی آئی۔
شوہر کو ساتھ اپنے حسنین کو بھی لائی۔
قرآن سے حق اپنا ان کو تھی بتائی.
منظور تھی حاکم کو نہ قُربا کی گواہی۔

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی۔
ظلم وستم و غم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی۔

حاکم سے پھر وہ بولی بابا نے کہا تھا۔

میں ہوں جسم کا ٹکڑا بابا نے کہا تھا۔
ناخوش ہے فاطمہؑ تو ناخوش ہوں کہا تھا۔
راضی ہے فاطمہ تو راضی ہوں کہا تھا۔

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی۔
ظلم وستم و غم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی۔

مظلومہ بولی جب میں بابا سے ملوں گی۔
دامن پکڑ کر ان کا گریا میں کروں گی۔
مظلومیت کا اپنی شکوہ میں کروں گی۔
امت نے وفا نہ کی ان سے میں کہوں گی۔

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی۔
ظلم وستم و غم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی۔

در پر مرے جو آئے وہ بھی میں کہوں گی۔
پہلو میں چوٹ آئی وہ بھی میں کہوں گی۔
محسن کی شہادت کا قصہ میں کہوں گی۔
ٹھکرائی گواہی مری یہ بھی میں کہوں گی۔

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی۔
ظلم وستم و غم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی

زہرا نے مقام اپنا ان کو تھا بتایا.
حاکم نے ندامت سے سر کو تھا جھکایا.
دربار میں ہر سو سناٹا تھا چھایا .
خطبہ نے فاطمہؑ کے ان کو تھا رُولایا۔

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی۔
ظلم وستم و غم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی۔

زہرا کی وصیت تھی موت اپنی چھپانے کی۔
میت کو اندھیرے میں دفن کرانے کی۔
نمازِ جنازہ میں نہ ان کو بلانے کی۔
اور قبر کا پتہ بھی ان کو نہ بتانے کی۔

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی۔
ظلم وستم و غم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی۔

اس بیکسی کے حال میں بیٹی وہ نبی کی۔
لختِ جگر تھی باپ کی زوجہ وہ علیؑ کی۔
گریا پہ بھی بندش تھی پیاری وہ نبی کی۔
یوں چل بسی دنیا سے دلاری وہ نبی کی۔

دل تھام لو سناؤں کہانی میں فاطمہؑ کی۔
ظلم وستم و غم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی۔
ظلم وستم و غم کی کہانی یہ فاطمہؑ کی۔